تاثرات

ربیع الاول کا مہینہ اس اعتبار سے نہایت ہی بابرکت مہینہ ہے کہ اس میں بروایت صحیح ۹ ربیع الاول کو رسول اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ باسعادت ہوئی۔ آنحضرت کی تشریف آوری سے پہلے نہ صرف عالمِ عرب کی بلکہ پوری دنیا کی اخلاقی اور روحانی حالت بالکل بگڑ چکی تھی، انسانی آبادی کے ہر خطے میں تاریکی اور ظلمت کا دور دورہ تھا۔ نیکی اور عبادت کا دور دور تک کہیں نام و نشان نظر نہ آتا تھا، توحید الٰہی کا باقاعدہ درس دینے والا کوئی نہ تھا، شرک و کفر کی گھٹائیں پورے افق پر چھا گئی تھیں، ہر ملک کے معاشرے میں وسیع پیمانے پر بگاڑ پیدا ہو گیا تھا، برائیاں پوری قوت سے ہر جگہ دندناتی پھرتی تھیں اور اگر کہیں خال خال شرافت کا وجود تھا بھی تو وہ مارے ڈر کے کونے میں دبک کر بیٹھ گئی تھی۔ نہ حکمرانوں میں خوفِ خدا نام کی کوئی چیز پائی جاتی تھی اور نہ رعیت ہی اس سے آشنا تھی —— ان انتہائی بگڑے ہوئے حالات میں اللہ کی رحمت نے جوش مارا اور اس کے فضلِ خاص سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے اور آپ کو خاتم النبیین بنا کر مبعوث فرمایا گیا۔ علیہ الف الف تحیۃ وسلام۔

آنحضرتؐ کی بعثت کے بعد دنیا نے دیکھا کہ بہت ہی تھوڑے عرصے میں حالات بالکل بدل گئے، برائی کی جگہ نیکی اور تقوے نے لے لی اور اللہ کی بے پایاں رحمت کا وسیع تر شامیانہ تمام دنیا پر سایہ فگن ہو گیا۔

ماہ و سن کی گردشِ لامتناہی کے دوش پر سوار ہو کر ربیع الاول کا مہینہ ہر سال آتا ہے، اور ہمارے قلب و ذہن کے دروازے پر دستک دیتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری کو اپنے آپ پر لازم ٹھہرا لیں، اپنے اخلاق کے معیار کو اونچا اور کردار کی سطح کو بلند کریں —— یہ مہینہ باتوں کی نہیں، عمل کی دعوت دیتا ہے اور معاشرے کے ہر فرد کو نیکی اور بدی میں امتیاز پیدا کرنے کا سلیقہ سکھاتا ہے تاکہ ہر نوع کی بدی کو ترک کر دیا جائے اور ہر قسم کی نیکی کو اپنا لیا جائے —! فھل من مدکر —!!

(محمد اسحاق بھٹی)